

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (274) الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (275) يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُزْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ (276) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

يَحْزَنُونَ (277) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا

مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (278) فَإِنْ لَمْ

تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ

فَلَكُمْ رُءُوسٌ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ

(279) وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ وَأَنْ

تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (280) وَاتَّقُوا

يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (281)

Those who (in charity) spend of their goods by night and by day, in secret and in public, have their reward with their Lord: on them shall be no fear, nor shall they grieve. Those who devour usury will not stand except as stand one whom the Satan by his touch hath driven to madness. That is because they say: "Trade is like usury," but Allah hath permitted trade and forbidden usury. Those who after receiving admonition from their Lord, desist, shall be pardoned for the past; their case is for Allah (to judge); but those who repeat (the offence) are companions of the fire:

They will abide therein (for ever). Allah will deprive usury of all blessing, but will give increase for deeds of charity: for He loveth not any ungrateful sinner. Those who believe, and do deeds of righteousness, and establish regular prayers and give zakat, will have their reward with their Lord: on them shall be no fear, nor shall they grieve. O ye who believe! Fear Allah, and give up what remains of your demand for usury, if ye are indeed believers. If ye do it not, take notice of war from Allah and His messenger: but if ye turn back, ye shall have your capital sums: deal not unjustly, and ye shall not be dealt with unjustly. If the debtor is in a difficulty, grant him time till it is easy for him to repay. But if ye remit it by way of charity, that is best for you if ye only knew. And fear the day when ye shall be brought back to Allah. Then shall every soul be paid what it earned, and none shall be dealt with unjustly.

جو لوگ اپنے مال شب و روز کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لئے کسی خوف اور رنج کا مقام نہیں۔ مگر جو لوگ سود کھاتے ہیں، ان کا حال اس شخص کا سا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر باؤلا کر دیا ہو۔ اور اس حالت میں ان کے مبتلا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں "تجارت بھی تو آخر سود ہی جیسی چیز ہے"، حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ لہذا جس شخص کو اس کے رب کی طرف سے یہ نصیحت پہنچے اور آئندہ کے لئے وہ سود خواری سے باز آجائے، تو جو کچھ وہ

پہلے کھا چکا، سو کھا چکا، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ اور جو اس ظلم کے بعد پھر اسی حرکت کا اعادہ کرے، وہ جہنمی ہے، جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اللہ سود کا مٹھ مار دیتا ہے اور صدکات کو نشوونما دیتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے بد عمل انسان کو پسند نہیں کرتا۔ ہاں، جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں اور زکوہ دیں، ان کا اجر نے شک ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، خدا سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو، اگر واقع تم ایمان لائے ہو۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا، تو آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلان جنگ ہے۔ اب بھی توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو اپنا اصل سرمایہ لینے کے تم حق دار ہو۔ نہ ظلم کرو، نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ تمہارا قرض دار تنگ دست ہو، تو ہاتھ کھلنے تک اسے مہلت دو، اور جو صدقہ کر دو، توبہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔ اس دن کی رسوائی و مصیبت سے بچو، جب کہ تم اللہ کی طرف واپس

ہو گے، وہاں ہر شخص کو اس کی کمائی ہوئی نیکی یا بدی کا پورا بدلہ مل جائے گا اور

کسی پر ظلم ہر گز نہ ہوگا۔

جو لوگ اپنے مال شرب و رोज़ खुले और छिपे खर्च करते हैं, उनका अज़ उनके رب के पास है और उनके लिए किसी खौف और रंज का मक़ाम नहीं | मगर जो लोग सूद खाते हैं, उनका हाल उस शख्स का-सा होता है जिसे शैतान ने छूकर बावला कर दिया हो | और इस हालत में उनके मुब्तला होने की वजह यह है कि वे कहते हैं, “तिजारत भी तो आखिर सूद ही जैसा चीज़ है | हालाँकि अल्लाह ने तिजारत को हलाल किया है और सूद को हराम | लिहाज़ा जिस शख्स को उसके رب की तरफ़ से यह नसीहत पहुँचे और आइन्दा के लिए वह सूदखोरी से बाज़ आ जाए, तो जो कुछ वह पहले खा चुका, उसका मामला अल्लाह के हवाले है | और जो इस हुक्म के बाद फिर उसी हरकत का इआदा करे, वह जहन्नमी है, जहाँ वह हमेशा रहेगा | अल्लाह सूद का मूठ मार देता है और सदकात को नाशो-नुमा देता है | और अल्लाह किसी नाशुक्र, बदअमल इन्सान को पसन्द नहीं करता | हाँ, जो लोग ईमान ले आएँ और नेक अमल करें और नमाज़ कायम करें और ज़कात दें, उनका अज़ बेशक उनके رب के पास है और उनके लिए किसी खौफ़ और रंज का मौका नहीं | ऐ लोगो जो ईमान लाए हो खुदा से डरो और जो कुछ तुम्हारा सूद लोगों पर बाक़ी रह गया है उसे छोड़ दो, अगर वाकई तुम ईमान लाए हो | लेकिन अगर तुमने ऐसा न किया तो आगाह हो जाओ कि अल्लाह और उसके रसूल की

~~~~~

तरफ़ से तुम्हारे किलाफ़ एलाने-जंग है। अब भी तौबा कर लो (और  
सूद छोड़ दो) तो अपना अस्ल सरमाया लेने के तुम हकदार हो । न  
तुम जुल्म करो, न तुमपर जुल्म किया जाए । तुम्हारा कर्ज़दार  
तंगदस्त हो, तो हाथ खुलने तक उसे मुहलत दो, और जो सदका कर  
दो तो यह तुम्हारे लिए ज़्यादा बेहतर है, अगर तुम समझो । उस दिन  
की रुसवाई व मुसीबत से बचो, जबकि तुम अल्लाह की तरफ़ वापस  
होगे । वहाँ हर शख्स को उसकी कमाई हुई नेकी या बदी का पूरा-पूरा  
बदला मिल जाएगा और किसी पर जुल्म हरगिज़ न होगा ।

~~~~~